صفحہ #1/2

فضائل حج وعمرہ

← "ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک اُن کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے، اور حج مبرور کی جزا تو بس جنت ہی ہے"۔ (متفق علیہ)

← "حج اور عمرہ پے درپے کیا کرو، کیونکہ حج اور عمرہ دونوں فقر و محتاجی اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح لوہار اور سنار کی بھٹی لوہے اور چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے۔ اور حج مبرور کا صلہ اور ثواب تو بس جنت ہی ہے"۔ (ترمذی۔ نسائی۔ احمد)

← "جس آدمی نے اللہ کے لئے حج کیا اور اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا، اور نہ اللہ کی کوئی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر واپس ہو گا جیسا اُس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اُس کو جنا تھا"۔ (البخاری)

← "حج، ہر ضعیف شخص کا جہاد ہے"۔ (ابن ماجہ)

← "حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے یہاں ہیں۔ اللہ نے اُن کو بلایا تو انہوں نے اُس کا جواب دیا۔ اور انہوں نے اللہ سے سوال کیا تو اللہ نے اُن کو عطا کیا"۔ (البزار)

← "تین طرح کے آدمی اللہ عزوجل کی ضمانت میں ہیں: ایک وہ آدمی جو اللہ عزوجل کی مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف نکلا، دوسرا وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کے لئے نکلا، اور تیسرا وہ آدمی جو حج کے لئے نکلا"۔ (الحلیہ لأبی نعیم)

تلبیہ ← "جب بھی کوئی مسلمان (حج یا عمرہ کے لئے) تلبیہ پکارتا ہے تو اُس کے داہنی طرف اور بائیں طرف اللہ کی جو بھی مخلوق ہوتی ہے، خواہ وہ پتھر، درخت یا ڈھیلے ہی ہوں، وہ بھی اُس کے ساتھ لبّیک کہتی ہیں، یہاں تک کہ زمین اِس طرف اور اُس طرف سے تمام ہو جاتی ہے"۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

← "میرے پاس جبریلؑ آئے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنے ساتھیوں کو حکم دیں کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔ کیونکہ تلبیہ شعائرِ حج میں سے ہے"۔ (ابن ماجہ۔ احمد)

طواف ← "جس نے بیت اللہ کے طواف کے سات چکر لگائے اور خوب اچھی طرح لگائے (یعنی سنن وآداب کی رعایت کے ساتھ کیا) تو اُس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا، ہر قدم جو وہ رکھے گا اور اٹھائے گا، اللہ تعالیٰ اُس کے بدلے اُس کی ایک برائی مٹا دے گا اور ایک نیکی لکھ دے گا"۔ (ترمذی۔ نسائی)

حجر اسود اور رکن یمانی ← "حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے"۔ (نسائی۔ احمد)

← "بیشک حجر اسود اور رکن یمانی پر ہاتھ پھیرنا، گناہوں کو بہت مٹا دیتا ہے"۔ (احمد)

صفحہ# 2/2

آبِ زمزم ← "آبِ زمزم اُس چیز کے لئے مفید ہے جس کے لئے پیا جائے" (ابن ماجہ ۔ احمد)

← "بیشک یہ (زمزم) مبارک پانی ہے۔ یہ غذائیت ہے اور بیماری سے شفاء بھی" (الطیالسی)

سعی ← "بیشک صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں" الآیۃ (سورۃ بقرہ 158)

← "سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم لوگوں پر سعی لکھ دی (یعنی فرض کر دی) ہے" (احمد)

وقوفِ عرفات ← "کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اپنے بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرے۔ اُس دن وہ (اپنے بندوں کے) بہت ہی قریب ہو جاتا ہے اور اُن پر فخر کرتے ہوئے فرشتوں سے کہتا ہے: دیکھو یہ بندے چاہتے کیا ہیں؟" (مسلم)

مزدلفہ ← "جس شخص نے یہ صبح کی نماز ہمارے ساتھ (مزدلفہ میں) پا لی اور اس سے قبل رات یا دن میں وہ عرفات بھی گیا تو اُس کے گناہ معاف ہوگئے اور اُس کا حج پورا ہو گیا۔
(ابو داود ۔ نسائی ۔ احمد)

جامع حدیث ← "جہاں تک تمہارا اپنے گھر سے بیت الحرام کی طرف نکلنا ہے، تو ہر قدم جو تمہاری سواری رکھتی ہے اللہ تعالیٰ اُس کے عوض تمہارے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے، اور تمہارے سے ایک برائی کو مٹا دیتا ہے۔

اور جہاں تک تمہارا عرفات میں وقوف کرنا ہے۔ تو اللہ عزوجل آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور اہلِ عرفات پر فخر کرتے ہوئے فرشتوں سے کہتا ہے: یہ میرے بندے ہیں، میری طرف آئے ہیں، بکھرے بال ہیں اور غبار آلود ہیں، دنیا کے ہر کونے سے، یہ میری رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور میرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اس کے باوجود کہ اُنہوں نے مجھے دیکھا نہیں تو اگر یہ مجھے دیکھ لیں تو کیا حال ہو؟ پس (اے حاجی) اگر تمہارے کثیر بھاری ریت کی طرح، یا دنیا کے دنوں جتنے، یا آسمان کی بارش جتنے بھی گناہ ہوں تو اللہ تعالیٰ اُن کو تمہارے سے دھو دے گا۔

اور جہاں تک تمہارا جمرات کی رمی کرنا ہے تو یہ بھی تمہارے لئے (اللہ کے ہاں) محفوظ ہے۔

اور جہاں تک تمہارا اپنے سر کا حلق کرانا ہے تو تمہارے لئے ہر بال جو گرتا ہے اُس کے بدلے ایک نیکی ہے۔

پس جب تم بیت اللہ کا طواف (طوافِ زیارت) کرتے ہو تو اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتے ہو جس طرح اُس دن تھے جب تیری ماں نے تجھے جنا تھا۔" (طبرانی)

وضاحت: مذکورہ بالا سترہ احادیث محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی کتاب "صحیح الجامع" سے ماخوذ ہیں۔

حج و عمرہ

فرضیت

- حج فرض ہے اور اسلام کا پانچواں رُکن ہے۔
- جو شخص صاحبِ استطاعت ہو اُس کو جلد از جلد حج ادا کرنا چاہئیے۔
- عمرہ کی فرضیت بھی صحیح احادیث سے ثابت ہے۔
- حج اور عمرہ، دونوں زندگی میں صرف ایک مرتبہ کرنا فرض ہیں۔

البتہ فرض کی ادائیگی کے بعد بھی نفلی حج و عمرہ کثرت سے کرتے رہنا مستحب ہے۔

سفر سے قبل

- حج و عمرہ کے لئے پاکیزہ حلال کمائی میں سے ہی خرچ کا انتظام کرے۔
- سفر کے لئے اپنا زادِ راہ ساتھ لے اور سوال کرنے سے پرہیز کرے۔
- حج و عمرہ کی نیت اللہ کے لئے خالص رکھے، ریاکاری اور نمود و نمائش سے بچے۔
- حج و عمرہ کا مسنون طریقہ خوب اچھی طرح سیکھ لے۔
- سفر کے لئے نیک لوگوں کا ساتھ اختیار کرے، جُہلاء و فُسّاق کے ساتھ سے بچے۔
- قرض کا کوئی لین دین ہو تو لکھ ڈالے اور اُس پر گواہ بنا دے۔
- تمام گناہوں سے سچی توبہ کرے۔ اگر لوگوں کے کوئی حقوق باقی ہوں تو ادا کر دے۔
- پیچھے اپنے گھر والوں اور دوستوں کو تقویٰ اور احکامِ الٰہی کی پابندی کی تاکید کرے۔

ابتدائے سفر

- جب سواری پر سوار ہو تو مسنون دعا پڑھے۔ • سفر کیلئے امیر مقرر کرے۔
- دورانِ سفر کثرت سے ذکر، استغفار، دعا، تلاوت قرآن اور اُس پر تدبّر کرتا رہے۔

نماز صحیح طرح سے قائم کرے۔ زبان کی حفاظت کرے۔ حد سے زیادہ مذاق کرنے سے بچے۔ جھوٹ، غیبت، چُغلی اور دوسروں کی ہنسی اڑانے سے پرہیز کرے۔ اپنے ساتھیوں سے حُسنِ سلوک کرے، اُن سے تکلیف کو دور کرے، اور جتنا ہو سکے نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

میقات کے احکام

- اسلام نے پانچ میقاتیں مقرر کی ہیں۔ ذو الحُلَیفہ، جُحفہ، قرن المنازل، یلملم، ذاتُ عِرق۔
- جو شخص حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ جائے، اُس کے لئے میقات سے آگے بغیر حالتِ احرام کے جانا جائز نہیں، خواہ اس کا سفر خشکی سے ہو یا فضا سے۔
- حدودِ میقات کے اندر رہنے والا اپنی رہائش گاہ سے ہی حج و عمرہ کا احرام باندھ سکتا ہے۔
- حدودِ حرم کے اندر رہنے والے کو عمرہ کے احرام کے لئے حدود حرم سے باہر آنا ضروری ہے۔
- ایک مرتبہ عمرہ کی ادائیگی کے بعد بار بار حدود حرم سے باہر نکل کر عمرہ کے لئے احرام باندھنا سنتِ نبوی کے خلاف ہے۔ البتہ جو عورت ایام کی وجہ سے حج تمتع کی بجائے حج قران کرے اُس کیلئے تنعیم، جعرانہ وغیرہ سے دوبارہ عمرہ کا احرام باندھنا حدیث سے ثابت ہے۔

احرام کی تیاری • جب میقات پر پہنچ جائے تو غسل کرے اور خوشبو لگائے۔
• مونچھیں، ناخن، زیر ناف بال اور بغل کے بال اگر بڑھے ہوں تو درست کرلے۔
• داڑھی نہ مونڈے۔ داڑھی مونڈنا ہر وقت حرام ہے۔ اس میں حکم نبوی کی صریح مخالفت، مشرکین سے مشابہت نیز عورتوں سے بھی مشابہت ہے۔
• احرام کیلئے ایک تہ بند اور ایک چادر پہن لے۔ بہتر ہے کہ دونوں سفید اور صاف ہوں۔
• خواتین کسی بھی رنگ کے کپڑے میں احرام باندھ سکتی ہیں۔ بشرطیکہ شریعت کے مطابق ہو۔

نیتِ احرام • غسل، صفائی اور لباسِ احرام پہننے کے بعد حج و عمرہ میں سے جس کا ارادہ رکھتا ہو اُس کی دل سے نیت کرے۔
• نیت کے الفاظ ادا کرنا بھی مسنون ہیں۔ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَةً برائے عمرہ، خواہ وہ حج تمتع کا عمرہ ہو۔ یا اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا برائے حج
• احرام، حج و عمرہ کے علاوہ دیگر عبادات مثلاً نماز، طواف وغیرہ کے لئے الفاظ سے نیت کرنا سنت نبوی سے ثابت نہیں۔
• اگر اُس کو خوف ہو کہ مرض یا کسی اور وجہ سے حج یا عمرہ شاید پورا نہ کر سکے گا تو مستحب ہے کہ احرام کے وقت یہ کہے اَللّٰھُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي (اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گا جہاں میرا عذر مجھے روک دے گا)۔
اسی مشروط احرام باندھنے سے اگر اُسے کسی بیماری یا دشمن کی رکاوٹ وغیرہ کا کوئی عارضہ پیش آجائے تو اُس کے لئے حلال ہو جانا بغیر فدیہ کے جائز ہے۔

اقسامِ حج • حج کی تین اقسام ہیں:
1۔ حجِ تمتع۔ یعنی حج کے مہینوں (شوال، ذی القعدہ، ذی الحجہ) میں عمرہ کرکے حلال ہو جائے، پھر 8 ذی الحجہ کو دوبارہ حج کے لئے احرام مکہ سے باندھے۔
2۔ حجِ قران۔ یعنی عمرہ اور حج ایک احرام سے کرے، درمیان میں حلال نہ ہو۔
3۔ حجِ افراد۔ یعنی عمرہ کے بغیر صرف حج کا احرام باندھے۔
• جو شخص قربانی کا جانور اپنے ہمراہ نہ لے جائے اُس کے لئے حجِ تمتع مسنون ہے۔ اور جو شخص قربانی اپنے ہمراہ لے جائے وہ حجِ قران کرے۔

حالتِ احرام • احرام کی نیت کر لینے کے بعد درج ذیل کاموں سے پرہیز کرے:
شہوانی باتیں۔ بیوی سے مباشرت۔ نکاح کرنا یا کروانا۔ فسق و معصیت کے کام۔ فضول لڑائی جھگڑا۔ خشکی کا شکار کرنا۔ بال یا ناخن کاٹنا۔ خوشبو لگانا۔ ایسی جوتی پہننا جس سے ٹخنے ڈھانپے جائیں۔ مرد کیلئے سلا ہوا کپڑا پہننا، سر یا چہرہ ڈھانپنا۔ عورت کیلئے چہرہ یا ہاتھوں کو سلے کپڑے سے ڈھانپنا۔

عمرہ کا طریقہ

ارکان و واجبات
- عمرے کے تین ارکان ہیں: ۱۔ نیت 2۔ طواف 3۔ سعی
جبکہ واجبات دو ہیں: ۱۔ احرام باندھنا 2۔ حلق یا قصر کروانا۔
- رُکن چھوٹ جانے کی صورت میں عمرہ باطل ہو جاتا ہے۔ جبکہ اگر کوئی واجب چھوٹ جائے تو فدیہ لازم ہے۔

مسجدِ حرام تک
- میقات پر احرام باندھنے اور اُس کی نیت کر لینے کے بعد کثرت سے تلبیہ پڑھتا ہوا مکہ کی طرف روانہ ہو۔
- اور لوگوں کے ساتھ قصداً آواز ملا کر تلبیہ پڑھنے یا ذکر کرنے سے پرہیز کرے۔
- حدودِ حرم میں داخلہ کے بعد درج ذیل کاموں سے پرہیز کرے:
۱۔ شکار کرنا یا بھگانا یا اُس میں مدد کرنا۔ 2۔ درخت اور سبزہ زاروں کو کاٹنا۔
3۔ کسی کی گری ہوئی چیز اُٹھانا اِلّا یہ کہ پہچان کرانے کے لئے اُٹھائے۔
- مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھے اور مسنون دعا پڑھے۔
- بیت اللہ پہنچ کر تلبیہ روک دے اور طواف شروع کرے۔

طواف
- اپنا دایاں کندھا ننگا کر لے (اضطباع) پورے طواف کے دوران ننگا رکھے۔
- پہلے تین چکروں میں قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیز چلے (رمل)۔
- یہ دونوں (اضطباع / رمل) طوافِ قدوم کے علاوہ کرنا خلافِ سنت ہے۔
- طواف کی ابتداء حجر اسود سے کرے۔ حجر اسود کے قریب پہنچ کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَر کہے، اور اُس کو ہاتھ لگائے اور بوسہ دے۔ اگر یہ میسّر نہ ہو تو ہاتھ لگا کر ہاتھ کو ہی چوم لے۔ اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو حجر اسود کی طرف رخ کر کے صرف داہنے ہاتھ سے اشارہ کر دے۔ یہ کام ہر چکر کی ابتداء میں کرے۔
- کعبہ کو اپنے بائیں جانب رکھتے ہوئے اُس کے گرد سات مکمل چکر لگائے۔ دورانِ طواف طہارت اور خشوع وخضوع سے رہے، اور جو چاہے ذکر و دعا کرتا رہے گفتگو تھوڑی کرے۔
- البتہ رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان مخصوص دعا پڑھے (رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا...)
- جب رکنِ یمانی کے پاس سے گزرے تو اُس کو داہنے ہاتھ سے استلام کرے (چھوئے) اور بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَر کہے۔ اگر ہاتھ لگانا میسّر نہ ہو تو بغیر اشارہ کیے اور بغیر تکبیر کہے گزر جائے۔
- اگر طواف کے چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو جس عدد پر یقین ہو اُس کو سمجھ لے۔ مثلاً تین یا چار میں شک ہے تو تین چکر تصور کرے۔
- طواف کے فوراً بعد اپنے دونوں کندھے ڈھانپ لے۔
- عورت، مردوں کے ہجوم سے علیحدہ رہے، اور صحیح شرعی پردے (حجاب) کا سخت اہتمام کرے۔

تحیۃ الطواف • طواف سے فراغت کے بعد مقام ابراہیم کی طرف یہ آیت پڑھتا ہوا جائے:
وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى (سورۃ بقرہ: 125)
• مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھے۔
• مقام ابراہیم کے پیچھے اگر ہجوم ہو تو وہاں سے ہٹ کر نماز پڑھ لے۔

آبِ زمزم • اس کے بعد آبِ زمزم پیئے، کچھ سر پر بھی ڈالے۔
• آبِ زمزم پیتے وقت اس حدیث کا خیال رکھے کہ یہ اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کی نیت سے پیا جائے۔
• زمزم کیلئے کوئی مخصوص دعا صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔
• زمزم سے بطورِ تبرک نہانے سے پرہیز کرے۔

سعی • اس کے بعد دوبارہ حجر اسود کی طرف جائے اور تکبیر اور استلام کرے۔
• پھر صفا پہاڑی پر جائے۔ مسنون دعائیں پڑھے اور اپنے لئے قبلہ رو ہو کر خوب دعائیں کرے۔ دعا ہاتھ اٹھا کر کرے۔
• پھر مروہ پہاڑی کی طرف چلے۔ درمیان میں دو سبز بتیوں کے درمیان مرد تیز چلے۔ مروہ پر بھی ویسے ہی کرے جیسے صفا پر کیا تھا۔
• صفا سے مروہ ایک چکر مکمل ہو گیا۔ مروہ سے صفا دوسرا چکر ہو گا۔ اس طرح سات چکر لگائے۔ ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہو گا۔
• مستحب ہے کہ دورانِ سعی مکمل طہارت سے رہے، اور کثرت سے ذکر و دعا کرتا رہے۔
• طواف اور سعی کے ہر چکر کی کوئی مخصوص دعا سنت سے ثابت نہیں ہے۔
• سعی مکمل ہونے کے بعد خصوصاً دو نفل کی ادائیگی سنت سے ثابت نہیں۔

حلق / قصر • طواف و سعی کے بعد اپنے سر کے بال منڈوالے (استرا پھروا لے) یا کٹوالے۔
• حلق یا قصر سر کے تمام بالوں کا کرائے۔ محض سر کے بعض حصے کا کرانا کافی نہیں۔
• حلق، قصر سے افضل ہے۔ سوائے اس کے کہ حج تمتع کا عمرہ ہو اور ایام حج قریب ہوں تو قصر بہتر ہے، حلق پھر حج کے بعد کرا لے۔
• عورتیں صرف آخر سے پور بھر بال کاٹ لیں۔
• حلق یا قصر میں سر کی دائیں جانب سے ابتداء کرے۔

وضاحت • مسجد حرام میں طواف اور نماز کے لئے کوئی بھی وقت مکروہ نہیں ہے۔

صفحہ نمبر 5

حج کا طریقہ

ارکان و واجبات

- حج کے ارکان چار ہیں: 1۔ نیت 2۔ وقوفِ عرفات 3۔ طوافِ افاضہ 4۔ سعی
- حج کے واجبات سات ہیں: 1۔ احرام باندھنا 2۔ عرفات میں غروب آفتاب تک ٹھہرنا
  3۔ مزدلفہ میں رات گزارنا 4۔ ایام تشریق کی 11-12 ذی الحجہ کی راتیں منیٰ میں گزارنا
  5۔ جمرات کو ترتیب سے کنکریاں مارنا 6۔ حلق یا قصر 7۔ طوافِ وداع
- اگر کوئی رکن چھوٹ جائے تو حج باطل ہو جاتا ہے اور اگر کوئی واجب چھوٹ جائے تو فدیہ لازم ہے۔

حجِ تمتع

- حج کی تینوں اقسام میں سے حجِ تمتع افضل ترین قسم ہے۔
- حجِ تمتع میں عمرہ اور حج کی علیحدہ علیحدہ سعی ہے؛ جبکہ قران اور افراد میں ایک سعی ہے۔
- آئندہ سارا بیان حجِ تمتع کے موافق ہے:

8 ذی الحجہ

- حج کے مہینوں میں عمرہ کرکے حلال ہونے کے بعد 8 تاریخ کو مکہ مکرمہ سے ہی حج کا احرام باندھے، نیت کرے، اور تلبیہ پڑھنا شروع کر دے۔
- زوالِ آفتاب (ظہر کے وقت) سے پہلے منیٰ پہنچ جائے۔
- منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء اپنے اوقات پر قصر کرکے پڑھے۔
- رات منیٰ میں گزارے۔

9 ذی الحجہ

- فجر منیٰ میں ادا کرے۔
- طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کے لیے روانہ ہو۔
- وقوفِ عرفات کا وقت زوال سے شروع ہوکر مغرب تک ہے۔
- زوال کے بعد عرفات کی مسجد نمرہ میں خطبہ سنے اور ظہر و عصر ادا کرے۔
- ظہر اور عصر کی نمازیں اگر مسجد نمرہ میں میسر نہ ہوں تو اپنے خیمے میں ہی ایک اذان، دو اقامتوں کے ساتھ جمع تقدیم کرکے قصر ادا کرے۔ نوافل ادا نہ کرے۔
- پھر غروبِ آفتاب تک عرفات میں ذکر و دعا میں مشغول رہے۔ قبلہ رُو ہاتھ اُٹھائے رہے۔
- جبلِ رحمت پر نہ چڑھے، اس کی کوئی فضیلت نہیں۔
- یومِ عرفات اگر جمعہ کے روز آجائے تو اس کی کوئی مخصوص فضیلت ثابت نہیں۔
- غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ روانہ ہو۔
- مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان، دو اقامتوں کے ساتھ قصر ادا کرے۔
- نماز کے بعد بغیر نوافل پڑھے جلد سو جائے۔ قیام لیل نہ کرے۔

10 ذی الحجہ

• اوّل وقت میں نماز فجر ادا کرے۔ بہتر ہے کہ مسجد مشعر الحرام میں ادا کرے۔
• روشنی ہو جانے تک خوب ذکر و دعا میں مشغول رہے۔
• پھر منیٰ کے لئے روانہ ہو جائے۔
• کمزور عورتوں اور بچوں کو رات کے آخری حصے میں ہی منیٰ روانہ ہو جانے کی اجازت ہے۔
• منیٰ میں طلوع آفتاب کے بعد جمرۂ عقبہ کی رمی کرے اور تلبیہ کہنا بند کر دے۔
رمی اس طرح کہ جمرہ (شیطان) کو پے در پے سات کنکریاں مارے، ہر کنکری کے وقت ہاتھ اُٹھائے اور اللہ اکبر کہے۔ کنکری چنے کے دانے سے کچھ بڑی ہونی چاہئے اور جمرہ کو لگنی چاہئے۔ اس کے علاوہ جوتے یا پتھر مارنے سے گریز کرے۔
• کنکریاں دھو کر رمی کرنا سنت سے ثابت نہیں۔ ماری ہوئی کنکری دوبارہ نہ استعمال کرے۔
• رمی کے بعد قربانی کا جانور ذبح کرے۔ اور اُس میں مسنون طریقے کا خیال رکھے۔
• پھر حلق یا قصر کروا کر احرام اتار دے۔ • قربانی میں نیابت بھی جائز ہے۔
• یہ تحلل اوّل (اصغر) ہے، یعنی اس سے احرام کی تمام ممنوعہ چیزیں حلال ہو گئیں سوائے بیوی سے ہم بستری کے جو کہ طواف افاضہ کے بعد حلال ہوتی ہے۔
• پھر مکہ جائے اور طواف زیارت (افاضہ) کرے۔ پھر سعی کرے۔
• رات منیٰ میں گزارے۔

11 ذی الحجہ

• زوال کے بعد اور غروب سے پہلے تینوں جمرات کی رمی کرے۔ چھوٹے جمرہ سے ابتدا کرے جو مسجد خیف کی طرف ہے۔ پھر درمیانہ جمرہ اور پھر بڑا جمرہ (جمرۂ عقبہ)۔
• ہر ایک کو سات سات کنکریاں مارے۔
• چھوٹے اور درمیانے جمرہ کی رمی کے بعد ایک طرف ہو کر خوب دعا مانگے۔
• خرابیٔ صحت کی بنا پر رمی میں نیابت جائز ہے۔
• رات منیٰ میں گزارے۔

12 ذی الحجہ

• بالکل سابقہ دن کی طرح تینوں جمرات کی مذکورہ وقت میں رمی کرے۔
• اگر جانا چاہے تو غروب آفتاب سے قبل منیٰ سے مکہ کے لئے روانہ ہو جائے۔ ورنہ رات منیٰ میں گزارے۔

13 ذی الحجہ

• سابقہ دو دنوں کی طرح رمی کرے۔ پھر مکہ کے لئے روانہ ہو جائے۔
• وطن روانگی سے قبل طواف وداع کرے۔

وضاحت

• حج کے دوران تمام نمازیں قصر پڑھے اور عرفات و مزدلفہ کے علاوہ اُن کو جمع نہ کرے۔
• جو شخص قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ دس روزے رکھ لے۔ تین حج میں اور سات لوٹنے کے بعد

حج و عمرہ کی چند مسنون دعائیں

تلبیہ *
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ
وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ـ

مسجد * داخل ہوتے وقت :
بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ،
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

* باہر نکلتے وقت :
بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

طواف * رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان :
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

سعی * صفا و مروہ پر :

1 اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا، وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ.

2 پھر یہ تین مرتبہ پڑھے :
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ،
وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ، وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

عرفات * وقوف عرفات کی بہترین دعاء :
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ
الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

وضاحت مذکورہ سات صفحات میں معلومات کا بنیادی ماخذ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی کتاب "التحقیق والایضاح" ہے

غلط العام - احتیاط کیجئے

گھر سے سفر

گھر سے نکلتے وقت نفل پڑھنا
سفر کے لئے زادِ راہ ساتھ نہ لینا
عورت کا بغیر محرم کے سفر
غلط بیانی سے کاغذاتِ سفر کی تیاری

احرام/میقات

میقات سے قبل احرام کی نیت
بالجماعت اور با آواز بلند تلبیہ
تلبیہ نہ پڑھنا یا اسکی جگہ اور کلمات
جبل حرا اور جبل ثور پر جانے کو باعث ثواب جاننا

احرام میں ہر وقت اضطباع کرنا (دایاں کندھا ننگا)
مسجد احرام میں تحیۃ المسجد پڑھنا

طواف

بوسہ یا استلام صرف حجر اسود کے لئے ہے
نفلی طواف میں رمل اور اضطباع نہیں
حجر اسود کے بوسہ کے لئے دھکے دینا
رکن یمانی کو بوسہ دینا یا دور سے تکبیر و اشارہ کرنا
مقام ابراھیم کو تبرکاً چھونا
بارش یا دھوپ میں طواف کو زیادہ افضل سمجھنا
میلے کپڑے سے طواف کو ناجائز جاننا

سعی

صفا پر دیوار تک چڑھنے کو باعث اجر و ثواب جاننا
صفا و مروہ پر استلام کرنا
دعا [رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ] کو صرف سبز نشان تک مخصوص کرنا
صفا سے مروہ سے صفا کو ایک چکر سمجھنا
نفلی طواف کی طرح نفلی سعی کرنا
سعی کے بعد 2 نفل کی ادائیگی
نماز شروع ہونے کے باوجود سعی جاری رکھنا

زم زم

زم زم سے بطور تبرک نہانا
زم زم میں کفن دھونا
زم زم پینے کے وقت مخصوص دعا پڑھنا

غلط العوام

عرفات:

چاند کی تاریخ کے بارے میں شک کہ کہیں تاخیر سے نہ ہو
حج ہونے سے پہلے منیٰ سے عرفات روانہ ہونا
زوال سے قبل عرفات جانے کو افضل جاننا
عرفات میں ترک دعا یا خاموشی اختیار کرنا
جبل رحمت پر چڑھ کر دعا کو افضل جاننا
عرفات میں ظہر و عصر قصر نہ کرنا
نمازوں کی سنت یا نفل ادا کرنا
ظہر و عصر کے درمیان میں نفل کی ادائیگی
غروب آفتاب سے پہلے عرفات سے روانہ ہونا
جمعہ کے عرفہ کو زیادہ افضل جاننا

مزدلفہ:

مزدلفہ میں جاتے ہی مغرب وعشا کی بجائے کنکر چننا
مغرب و عشا کے فرض قصر کے علاوہ اور نماز پڑھنا
رات کو قیام لیل کرنا (سونے کی بجائے)
مزدلفہ سے کنکر چننے کو سنت جاننا

قربانی:

قربانی کی بجائے اسکی قیمت صدقہ میں دینا افضل سمجھنا
یوم نحر سے پہلے قربانی ذبح کرنا
بچے کے حج - حج بدل یا نفلی حج میں قربانی کو واجب نہ جاننا
حج کی قربانی وادی منیٰ مکہ سے باہر کروانا
استطاعت نہ ہونے پر روزے بطور فدیہ نہ رکھنا

حلق / قصر:

سر کے تمام بالوں کا حلق / قصر نہ کروانا
مردوں کا عورتوں کی طرح چند بال کاٹنا
حلق کی ابتدا سر کے بائیں طرف سے کرنا